سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۲۰۰۰
SINDH ORDINANCE NO.VII OF 2000
سندھ مالیات آرڈیننس، ۲۰۰۰
THE SINDH FINANCE ORDINANCE, 2000
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ۱۸۶۰ کے ایکٹ XXI کی ترمیم

Amendment of Act XXI of 1860

۴۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم

Amendment of Act II of 1899

۵۔ ۱۹۵۸ کے سندھ ایکٹ نمبر V کی ترمیم

Amendment of Sindh Act V of 1958

۶۔ ۱۹۵۸ کے سندھ ایکٹ نمبر XXXII کی ترمیم

Amendment ofSindh Act XXXII of 1958

۷۔ ۱۹۶۴ کے سندھ ایکٹ XXIV کی ترمیم

Amendment of Sindh Act XXIV of 1964

۸۔ ۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس نمبر V کی ترمیم

Amendment of Sindh Ordinance No.V of 1972

۹۔ پلاٹوں کی تبدیلی

Registration of plots

۱۰۔ پرائیویٹ سکیورٹی ایجنسیوں کی رجسٹریشن

Faculty of Private security Agencies

۱۱۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

شیڈول

THE SCHEDULE

۱۔ شیڈول -I

Schedule-I

۲۔شیڈول -II

Schedule-II

سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۲۰۰۰

SINDH ORDINANCE NO.VII OF 2000

سندھ مالیات آرڈیننس، ۲۰۰۰

THE SINDH FINANCE ORDINANCE, 2000

[۳۰ جون ۲۰۰۰]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں کچھ ٹیکسز اور ڈیوٹیز کو معقول بنایا، نافذ کیا اور بڑھایا جائے گا۔

جیسا کہ سندھ صوبہ میں کچھ ٹیکسز اور ڈیوٹیز کو معقول بنانا، نافذ کرنا اور بڑھانا مقصود ہے۔

اور جیسا کہ چودہ اکتوبر ۱۹۹۹ کے اعلان اور ۱۹۹۹ کے عبوری آئین والے حکم نمبر ۱ کے تحت صوبائی اسیمبلی معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and

اب اس لیئے مندرجہ بالا اعلان اور عبوری آئین والے حکم کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا عبوری آئین (ترمیم) آرڈر نمبر ۹، چیف ایگزیکٹو کی ہدایت اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال

میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

commencement

۱۔ (۱)اس آرڈیننس کو سندھ مالیات آرڈیننس، ۲۰۰۰ کہا جائے گا۔

(۲)یہ پہلی جولائی ۲۰۰۰ سے نافذ ہوگا۔

تعریف

Definitions

۲۔اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a)"گورنر" سے مراد سندھ کا گورنر؛

(b)"بیان کردہ" سے مراد قواعد کے تحت بیان کردہ؛

(c)"قواعد" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد۔

۱۸۶۰ کے ایکٹ XXI کی ترمیم

Amendment of Act XXI of 1860

۳۔سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸٦۰ میں:

(a)دفعہ ۳ میں، الفاظ "ایک ہزار اور پانچ سو روپے" کے لیئے الفاظ "پندرہ ہزار روپے" متبادل ہوں گے۔

(b)دفعہ ۱۹ میں، الفاظ "دو سو روپے" کے لیئے الفاظ "پانچ سو روپے" متبادل ہوں گے۔

۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم

Amendment of Act II of 1899

۴۔ اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں، سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے، اس کے شیڈول -I میں:

(i)دفعہ 27-A کے بعد مندرجہ ذیل شامل کیا جائے گا:

"27-B۔ کوئی دستاویز جس کے آرٹیکل ۲۳ یا ۳۱ کے تحت یا شیڈول I کے آرٹیکل ۳۳ کے تحت قیمت کے لحاظ سے محصول لینا ہوگا، وہ جائیداد کی قیمت مخصوص دیہاتی علاقوں میں واقع جائیداد کے حوالے سے کلیکٹر کی طرف سے مذکورہ قیمت والی ٹیبل کے تحت کی جائے گی۔

بشرطیکہ جہاں قیمت والی ٹیبل میں دی گئی قیمت، جب کسی جائیداد پر نافذ کی جائے، وہ زیادہ دکھائی دے تو کمشنر، متاثر شخص کی طرف سے درخواست پر اس کی درست قیمت طے کر سکتا ہے اور اس مقصد کے لیئے دفعہ ۳۱ اور ۳۲ کی گنجائشیں ضروری تبدیلیوں کے ساتھ نافذ ہوں گی۔

(ii)آرٹیکل 11-A کے بعد مندرجہ ذیل نیا آرٹیکل شامل کیا جائے گا:

مجاز اختیاری کی طرف سے بااختیار بنائی گئی پرنٹنگ پریسز کی منظوری	فی منظوری پر پانچ ہزار روپے
وضاحت-I	منظوری پر محصول منظوری لینے والے کو ادا کرنا ہوگا
وضاحت-II	منظوری محصول نہ دینے تک منظوری کی تصدیق نہیں کی جائے گی

(iii)آرٹیکل 12-B کے کالم ۲ میں الفاظ "دو سو پچیس روپے" کے لیئے الفاظ "چار سو روپے" متبادل ہوں گے۔
(iv)آرٹیکل 22-A میں الفاظ اور کاما "یا آکٹرائے، برآمد ٹیکس وصول کرنے کا حق دینے کے لیئے معاہدہ" کو ختم کیا جائے گا۔
(v)آرٹیکل ۲۳ کے کالم ۲ میں شقوں (a)اور (b) کے سامنے الفاظ "نو روپے" اور "سات روپے" کو ختم کیا جائے گا۔
(vi)آرٹیکل ۳۵ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:
"۳۵۔ لیز بشمول انڈر لیز یا سب لیز کے اور وقتی یا دائمی طور پر مقاطعے پر دینے کے حوالے سے کوئی معاہدہ؛
(i)جہاں لیز فلیٹوں، دکانوں، دفاتر، ٹاؤن ہاؤسز اور بنگلوں سے متعلقہ ہو، پلاٹ کی غیر تقسیم شدہ حصہ کے ساتھ اور جہاں دفعہ 27-A کے تحت قیمت والی ٹیبل کے تحت قیمت طے کی گئے ہو:

(a) اگر پانچ لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	کچھ بھی نہیں
(b) اگر پانچ لاکھ روپے	وہی ڈیوٹی جو قیمت

سے زائد ہو لیکن دس لاکھ روپے سے زائد نہ ہو۔	والی ٹیبل کے بنیاد پر کنوینس (نمبر ۲۳) پر وصولی لائق ہو طے کی گئی قیمت کے بیسویں حصہ کے برابر ہو۔
(c) اگر دس لاکھ روپے سے زائد ہو۔	وہی ڈیوٹی جو قیمت والی ٹیبل کے بنیاد پر کنوینس (نمبر ۲۳) پر وصولی لائق ہو طے کی گئی قیمت کے بیسویں حصہ برابر ہو۔
(d)دوسری کسی صورت میں	لیز کے تحت کرایہ کی مکمل رقم بشمول ایڈوانس کرایہ، اگر کوئی ہو، اس کا ایک فیصد، اگر لیز کے تحت ادائگی لائق ہو اور پریمیم کی رقم، اگر کوئی ہو، اس کا دو فیصد۔

۱۹۵۸ کے سندھ ایکٹ نمبر V کی ترمیم
Amendment of Sindh Act V of 1958

(vii)آرٹیکل ۴۰ میں شق (c) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائے گی:

(d)منقولہ جائیداد کے مالک کی طرف سے اندازے مطابق طے کردہ جو واج پر مشتمل نہ ہو	دستاویز میں بیان کردہ قرض یا رقم کا 0.2 فیصد
(viii)آرٹیکل ۴۷ میں: (a)شق (ii)کے حصہ A کی پیرا (i) میں، کالم ۲ میں، الفاظ "تیس پیسے" اور "پندرہ پیسے" کے لیئے الفاظ "پچاس پیسے" اور "پچیس	

		پیسے" ترتیبوار متبادل ہوں گے۔
		(b) شق (ii) کے حصہ A کی پیرا (i) میں، کالم ۲ میں، الفاظ "تین روپے" کے لیئے الفاظ "بیس روپے" متبادل ہوں گے۔
		(ix) آرٹیکل ۴۸ میں: (a)کالم ۲ میں شقوں (d) اور (ee) کے سامنے الفاظ "تین سو روپے" اور "پانچ سو روپے" کے لیئے الفاظ "پانچ سو روپے" اور "پانچ ہزار روپے" ترتیبوار متبادل ہوں گے۔
		(b)شق (ee) کے بعد مندرجہ ذیل طور پر اضافہ کیا جائے گا:
		"(eee) جب غور کے لیئے نہ دیا جائے اور غیر منقولہ جائیداد فروخت کرنے لیئے اٹارنی جنرلی کا اختیار دیا جائے ماسوائے بیرون ملک رہنے والے پاکستانیوں کے، جن سے (ee) میں بیان کردہ قیمت کے تحت وصول کی جائے گی۔".
۱۹۵۸ کے سندھ ایکٹ نمبر XXXII کی ترمیم Amendment ofSindh Act	۵۔سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸	

XXXII of 1958

۱۹۶۴ کے سندھ ایکٹ XXIV کی ترمیم

Amendment of Sindh Act XXIV of 1964

میں:

(a)دفعہ ۲ کی شق (e) میں، سیمی کولن سے پہلے الفاظ "اور کوئی شخص جس کے خلاف ٹیکس لگانے اور ادائگی کے لیئے اس ایکٹ کے تحت کارروائی کی گئی ہو" شامل کیئے جائیں گے۔

(b)دفعہ ۳ میں، ذیلی دفعہ (2-A)کے بعد مندرجہ ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی:

"(2-B)۔ جب تک کچھ ذیلی دفعہ (۲) کے متضاد نہ ہو لیکن دفعہ ۷ کے تحت نئی قیمتوں والی فہرست نافذ کرےو، حکومت ایک ٹیکس لگا اور وصول کر سکتی ہے، ایسی قیمت پر جو تخمینہ لگائی گئی قیمت کے بیس فیصد سے زائد نہ ہو، جیسے بیان کیا گیا ہو۔"۔

۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس نمبر V کی ترمیم

Amendment of Sindh Ordinance No.V of 1972

(c)دفعہ ۴ میں شق (f) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(f)عمارت اور زمینیں یا ان کا حصہ جو مکمل طور پر مساجد، گرجا گھروں، عبادتگاہوں مندروں، گوردواروں، دھرم شالاؤں، پینے کے پانی کے آبشاروں، عوامی قبرستانوں یا شمشام گھاٹ فوتیوں کی آخری رسموں والی جگہوں کے لیئے استعمال کیئے جائیں گے۔"۔

پلاٹوں کی تبدیلی

Registration of plots

(d)دفعہ ۵ کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ 5-A بڑھائی جائے گی:

"۵۔سالانہ قیمت طے کرنے کے لیئے ویلوئیشن ٹیبلز۔ جب تک کچھ دفعہ ۵ کی گنجائشوں کے متضاد نہ ہو، قیمت ویلوئیشن ٹیبل کی بنیاد پر طے کی جائے گی، اس طرح جیسے مختلف جگہوں کے لیئے حکومت اختیاری کی طرف سے یا جس کے تحت بیا ن کیا گیا ہو۔

(e) دفعہ 7-D کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

(i)زمینوں اور عمارتوں کے موجودہ سالانہ کرائے کی قیمت بیس فیصد تک بڑھائی جائے گی اور تب تک ٹیکس لگائی اور وصول کی جائے گی، جب تک

نئی ویلوئیشن لسٹ نافذ نہ کی جائے۔ (ii)تمام سالانہ کرائے کی قیمت شق (i) سے اضافی بیس فیصد تک بڑھائی جائے گی اور تب تک ٹیکس لگائی اور وصول کی جائے گی، جب تک نئی ویلوئیشن لسٹ نافذ نہ کی جائے۔	پرائیویٹ سکیورٹی ایجنسیوں کی رجسٹریشن
(f)دفعہ 7-D کے بعد مندرجہ ذیل دفعہ بڑھائی جائے گی: "جہاں 7-E۔ دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (2-B) کے تحت ٹیکس لگائی یا وصول کی جائے گی لیکن کوئی بھی اصلاحاتی ٹیکس، سرچارج اور اضافی سرچارج نہیں لگائی یا وصول کی جائے گی۔"۔	Faculty of Private security Agencies
(g)دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۲) میں، لفظ "کمشنر" کے لیئے الفاظ "ڈائریکٹر جنرل" متبادل ہوں گے۔ (h)دفعہ ١٦ میں ذیلی دفعہ (۴) کے بعد مندرجہ ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی: "(۵)۔ جب تک کچھ کسی قانون کے متضاد نہ ہو، کوئی رقم جو ٹیکس کے نام پر وصول کی گئی ہو یا جرمانہ جو اس ایکٹ کے تحت لگایا گیا ہو، وہ رہتا ہو تو وہ لینڈ روینیو کی بقایاجات کے طور پر وصولی کے لائق ہوگا۔ (i)دفعہ ۲۳ میں ذیلی دفعہ (۴) کو ختم کیا جائے گا۔	قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules
٦۔ سندھ موٹر گاڑیاں ٹیکسیشن ایکٹ، ۱۹۵۸ میں، شیڈول کو اس آرڈیننس کے شیڈول I- سے تبدیل کیا جائے گا۔	شیڈول I- Schedule-I
۷۔ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹٦۴ میں: (i)پانچویں شیڈول میں جریاں نمبر ۲ کے لیئے اور اس کے سامنے اندراج کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:	

(a)مقامی	توانائی کے فی یونٹ پر تین پیسے

(b)آفیس یا کمرشل	توانائی کے فی یونٹ پر تین پیسے
(c)صنعتی استعمال	توانائی کے فی یونٹ پر ایک پیسا
(d)ٹیوب ویلز، ایریگیشن اور ایگریکلچر مشینری	توانائی کے فی یونٹ پر ڈیڑھ پیسا

(ii)فنانس ایکٹ، ۱۹٦۴ کے ساتویں شیڈول کو اس آرڈیننس کے شیڈول -II سے تبدیل کیا جائے گا۔

۸۔ سندھ جنگلی حیات تحفظ آرڈیننس، ۱۹۷۲ کی دفعہ ۳۳ کی ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ "پندرہ سو" کے لیئے الفاظ "پندرہ ہزار" متبادل ہوں گے۔

۹۔ جب تک کچھ کسی قانون کے متضاد نہ ہو، رہائشی جائیداد کی منتقلی پر ایک ٹیکس لگائی اور وصول کی جائے گی اور زرعی زمین جب دوسرے مقاصد کے لیئے منتقل کی جائے، ایسے نرخوں کے درمیاں تفاوت بورڈ آف روینیو کی طرف سے لینڈ گرانٹ پالیسی، ۱۹۹۹ کے تحت کیا جائے گا، جو مندرجی ذیل ویلوئیشن ٹیبل کے مطابق ہوگا:

(a)رہائشی جائیداد کی واپاری مقاصد کے لیئے منتقلی	علاقے میں ویلوئیشن ٹیبل کے بنیاد پر کمرشل جائیداد کی قیمت کا دس فیصد
(b)زرعی زمین کی منتقلی (i)رہائشی مقاصد کے لیئے	علاقے میں ویلوئیشن ٹیبل کے بنیاد پر کمرشل جائیداد کی قیمت کا پانچ فیصد
(ii)کمرشل مقاصد کے لئے	علاقے میں ویلوئیشن ٹیبل کے بنیاد پر کمرشل جائیداد کی قیمت کا دس

	فیصد
(iii) صنعتی مقاصد کے لیئے	علاقے میں ویلوئیشن ٹیبل کے بنیاد پر صنعتی جائیداد کی قیمت کا دس فیصد

وضاحت: اس دفعہ کے مقاصد کے لیئے "ویلوئیشن ٹیبل" سے مراد اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ کے تحت بیان کردہ ویلوئیشن ٹیبل۔

۱۰۔ جب تک کچھ کسی قانون کے متضاد نہ ہو، نجی سکیورٹی ایجنسی کی رجسٹریشن کے لیئے ایک رجسٹریشن فی لگائی اور وصول کی جائے گی اور این او سی جاری کرنے کے لیئے ایک فی ہوگی، جو مندرجہ ذیل نرخوں کے تحت ہوگی:

(a)رجسٹریشن کے وقت فی	۱۰۰۰۰۰ روپے
(b) سالانہ نیا کرنے کی فی	۲۰۰۰۰ روپے
(c)سندھ میں ہیڈ آفیس کے علاوہ برانچ آفیس	۴۰۰۰۰ روپے
(d)گارڈوں کی سکیورٹی کلیئرنس (i) کراچی کے اندر	۳۰۰ سو روپے فی کس
(ii)صوبہ کے اندر	۴۰۰ سو روپے فی کس
(iii) صوبہ سے باہر	۱۸۰۰ سو روپے فی کس

۱۱۔ حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے، ایسے قواعد دوسرے معاملات میں سے، بیان کرتے ہیں کوئی ٹیکس لگانا، وصول کرنا، ادائگی اور بازیابی کا طریقہ کار بیان کرنا یا اس آرڈیننس کے تحت کوئی جرمانہ لگانا، جس کا طریقہ کار اس آرڈیننس کی گنجائشوں میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

شیڈول -I
(دیکھیں دفعہ ٦)
شیڈول
(دیکھیں دفعہ ۳)

نمبر شمار	موٹر گاڑیوں کی تفصیلات	ہر گاڑی پر ٹیکس
۱-	(a)موٹر سائیکل/اسکوٹر جو پہلے سے رجسٹرڈ نہ ہو (b)موٹر سائیکل/اسکوٹر جو پہلے سے رجسٹرڈ ہو اور پہلی رجسٹریشن سے لے کر گاڑی نے: (i) ۵ سال مکمل نہیں کیئے ہیں- (ii)۵ سال مکمل کیئے ہیں لیکن ۱۰ سال مکمل نہیں کیئے- (iii) ۱۰ سال مکمل کیئے ہیں لیکن ۱۵ سال مکمل نہیں کیئے	۱۰۰۰ روپے ایک مرتبہ رجسٹریشن کے وقت اضافی ۲۰۰ روپے ٹیکس کے ساتھ اگر گاڑی کے ساتھ ٹریلر یا کیبل جڑی ہوئی ہو- ۶۰۰ روپے ایک مرتبہ سب کے لیئے یا ۸۰ روپے سالانہ ۳۰۰ روپے ایک دفعہ سب کےلیئے یا ۸۰ روپے سالانہ ۱۰۰ روپے ایک دفعہ سب کے لیئے یا ۸۰ روپے سالانہ
۲-	موٹر گاڑی جس کا سامان کے علاوہ وزن ۲۵۰ کلوگرام سے زائد نہ ہو اور دوسرے کسی بھی کام کے لیئے استعمال ہو-	کوئی بھی ٹیکس نہیں

شیڈول -II
Schedule-II

۳۔	گاڑی (ٹرک/ٹریلرس/سامان پہچانے والی گاڑیاں) جو ٹرانسپورٹ یا اشیاء یا سامان کے اٹھانے کے لیئے استعمال ہوں:		
	(a)بجلی پر چلنے والی گاڑیاں جن کا سامان کے علاوہ وزن ۱۲۵۰ کلوگرام سے زائد نہ ہو۔	۵۰۰ روپے	
	(b)گاڑی (بشمول ڈلیوری وین) جس کی زیادہ سے زیادہ وزن اٹھانے کی گنجائش ۲۰۳۰ کلوگرام تک ہو۔	۸۰۰ روپے	
	(c) گاڑی جس کے سامان اٹھانے کی گنجائش ۲۰۳۰ کلوگرام سے زائد ہو لیکن ۴۰۶۰ کلوگرام سے زائد نہ ہو۔	۸۰۰ روپے	
	(d)گاڑی جس کے وزن اٹھانے کی گنجائش ۴۰٦۰ سے زائد ہو لیکن ٦۰۹۰ سے زائد نہ ہو۔	۱۲۰۰ روپے	
	(e)گاڑی جس کے وزن اٹھانے کی گنجائش ٦۰۹۰ کلوگرام سے زائد ہو لیکن ۸۱۲۰ کلوگرام سے زائد نہ ہو۔	۲۰۰۰ روپے	
	(f)گاڑی جس کے وزن اٹھانے کی گنجائش ۸۱۲۰ کلوگرام سے زائد ہو لیکن	۴۰۰۰ روپے	

	۱۲۰۰۰ کلوگرام سے زائد نہ ہو۔	
	(g)لمبے ٹریلز سے گاڑیاں یا دوسری گاڑیاں جن پر لادئے ہوئے سامان کا وزن ۱۲۰۰۰ کلوگرام سے زائد ہو لیکن ۱۶۰۰۰ کلوگرام سے زائد نہ ہو۔	۶۰۰۰ روپے
	(h)لمبے ٹریلرس سے گاڑیاں یا دوسری گاڑی جس پر لادئے ہوئے سامان کے اٹھانے کی صلاحیت ۱۶۰۰۰ کلوگرام سے زائد ہو۔	۸۰۰۰ روپے
۴۔	گاڑی جو کرائے کے لیئے ہو اور عام طور پر مسافروں کی ٹرانسپورٹ کے لیئے ہو (ٹیکسیاں اور بسیں)	
(i)	تین ویل والی گاڑی جو مکینیکل پاور سے چلے (رکشا کیبس) جس کی سیٹوں کی گنجائش ۳ افراد سے زائد نہ ہو۔	۴۰۰ روپے
(ii)	موٹر گاڑیاں جن کی سیٹوں کی گنجائش ۲۰ افراد سے زائد ہو جو کارپوریشن، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی حدود کے اندر کرائے پر چلے یا عارضی طور پر حدود کے اندر اور عارضی	۱۰۰ روپے فی سیٹ

	طور پر حدود کے باہر جو حدود کارپوریشن، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی مکمل لمبائی سے ساٹھ فیصد تک ہو۔	
(iii)	منی بسیں جن کی سیٹوں کی گنجائش ۶ سے زائد اور ۲۰ افراد سے کم ہو، جو مکمل طور پر کارپوریشن، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی حدود کے اندر کرائے پر چلتی ہو۔	۱۶۰ روپے فی سیٹ
(iv)	دوسری گاڑیاں جن کی سیٹوں کی گنجائش: a)چار افراد سے زائد نہ ہو b)چار افراد سے زائد لیکن چھہ افراد سے زائد نہ ہو c)چھہ افراد سے زائد (i) ایئر کنڈیشنڈ (ii)نان ایئر کنڈیشنڈ	۵۲۰ روپے ۶۶۰ روپے ۱۵۰ روپے ہر اضافی سیٹ کے لیئے ۱۰۰ روپے ہر اضافی سیٹ کے لیئے
۔۵	موٹر گاڑیاں (موٹر کاریں/جیپس) ماسوائے مندرجہ بالا کے اور جن میں a)جن میں سیٹوں کی گنجائش تین افراد سے زائد نہ ہو b)سیٹوں کی گنجائش تین	۵۰۰ روپے ۱۰۰۰ روپے

	افراد سے زائد ہو لیکن چھہ افراد سے زائد نہ ہو (i)انجن پاور ۱۰۰۰ سی سی سے زائد نہ ہو (ii)انجن پاور ۱۰۰۰ سی سی سے زائد ہو لیکن ۱۳۰۰ سی سی سے زائد نہ ہو (iii)انجن پاور ۱۳۰۰ سی سی سے زائد ہو لیکن ۱۵۰۰ سی سی سے زائد نہ ہو	۱۵۰۰ روپے ۲۰۰۰ روپے
(c)	سیٹوں کی گنجائش چھہ افراد سے زائد ہو	۴۰۰ روپے فی سیٹ
۶-	(i)ٹریلر کے بغیر ٹریکٹر (ii)اگر ٹریکٹر کے ساتھ ٹریلر ہو (iii)انجن پاور ۱۵۰۰ سی سی سے زائد ہو لیکن ۲۵۰۰ سی سی سے زائد نہ ہو (iv)انجن پاور ۲۵۰۰ سی سی سے زائد ہو	۲۰۰ روپے ۳۰۰ روپے ۳۰۰۰ روپے ۵۰۰۰ روپے

شیڈول -II

(دیکھیں دفعہ ۷ (ii))

"ساتواں شیڈول"

(دیکھیں دفعہ II)

نمبر شمار	کیٹیگریز	سالانہ ٹیکس کی قیمت
۱-	سارے افراد جو کسی دھندےکاروبار، واپار، کالنگ یا ملازمت میں	۱۵۰ روپے

	مصروف ہوں، ماسوائے ان کے جو اس کے بعد بیان کیئے جائیں اور جن سے گذشتہ مالی سال کے دوران انکم ٹیکس لیا گیا ہو۔	
۲۔	ساری لمیٹیڈ کمپنیز، مدرباز، مچوئل فنڈس اور دوسری کوئی باڈی کارپوریٹ پیڈ اپ کیپیٹل یا پیڈ اپ شیئر کیپیٹل اور ذخائر کے ساتھ گذشتہ مالی سال کے دوران جو زیادہ ہو: (i)۱۰ ملین روپے سے زائد نہ ہو (ii) ۱۰ ملین روپے سے زائد ہو لیکن ۲۵ ملین روپے سے زائد نہ ہو۔ (iii)۲۵ ملین روپے سے زائد ہو لیکن ۵۰ ملین روپے سے زائد نہ ہو (iv)۵۰ ملین روپے سے زائد ہو لیکن ۱۰۰ ملین روپے سے زائد نہ ہو (v) ۱۰۰ ملین روپے سے زائد ہو لیکن ۲۰۰ ملین روپے سے زائد نہ ہو (vi)۲۰۰ ملین روپے سے زائد نہ ہو	۱۰۰۰۰ روپے ۱۵۰۰۰ روپے ۲۰۰۰۰ روپے ۵۰۰۰۰ روپے ۷۵۰۰۰ روپے ۱۰۰۰۰۰ روپے

وضاحت: پیڈ اپ شیئر کیپیٹل، بیرون ملک بینکوں

کی صورت میں، کم از کم پیڈ اپ کیپیٹل ہوگا، جیسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے طے کیا جائے۔

۳۔	امپورٹ یا ایکسپورٹ لائسنس رکھنے والے مالک: "۳۔ امپورٹ یا ایکسپورٹ لائسنس رکھنے والا، صنعتی فیکٹریز اور کمرشل اسٹیبلشمنٹ کے مالک؛ تعمیراتی کام یا اشیاء فراہم کرنے یا خدمات فراہم کرنے یا لیبر فراہم کرنے والا ٹھیکیدار، تمام ہول سیلرز اور ایجنٹس، اسٹاکسٹس، اشیاء فروخت کرنے یا خرید کرنے میں مصروف ایجنسی ہولڈرس یا مالک کے طور پر دوسروں کے لیئے خدمات دینے والے یا کمیشن بنیادوں پر خدمات دینے والے، میڈیکل اور لیگل پریکٹیشنرز، آڈیٹرس، اکاؤنٹنٹس، آرکیٹیکٹس، کار ڈیلرس، رئیل اسٹیٹ ایجنٹس، وڈیو شاپس اور دوسرے افراد جو پیشیورانہ خدمات دیتے ہوں اور دکان جنہوں نے گذشتہ مالی سال کے دوران سالانہ ٹرن اوور	۱۵۰ روپے

	پر انکم ٹیکس دی ہو۔	
(i)	۰.۵ ملین روپے سے زائد نہ ہو	۵۰۰ روپے
(ii)	۰.۵ ملین روپے سے زائد لیکن ۵ ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	۱۵۰۰ روپے
(iii)	۵ ملین روپے سے زائد لیکن ۲۵ ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	۲۵۰۰ روپے
(iv)	۲۵ ملین روپے سے زائد لیکن ۱۰۰ ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	۵۰۰۰ روپے
(v)	۱۰۰ ملین روپے سے زائد لیکن ۵۰۰ ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	۱۰۰۰۰ روپے
(vi)	۵۰۰ ملین روپے سے زائد لیکن ۱۰۰۰ ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	۳۰۰۰۰ روپے
(vii)	۱۰۰۰ ملین روپے سے زائد	۱۰۰۰۰۰ روپے
۔۴	نمبر شمار ۴ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:	
	ساری فیکٹریز، دکان یا اسٹیبلشمنٹ بشمول وڈیو شاپس، ریئل اسٹیٹ شاپس/ایجنسیز لینڈ کار ڈیلرس جن سے گذشتہ مالی سال کے دوران انکم ٹیکس نہ لی گئی ہو۔	۵۰۰ روپے
۔۵	پیٹرول پمپس جن سے گذشتہ مالی سال کے دوران کمیشن لی گئی ہو۔	
(i)	۰.۲ ملین روپے سے زائد	۱۵۰۰ روپے

	نہ ہو۔	
(ii)	۰.۲ ملین روپے سے زائد ہو لیکن ۰.۴ ملین روپے سے زائد نہ ہو	۲۵۰۰ روپے
(iii)	۰.۴ ملین روپے سے زائد لیکن ۰.۶ ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	۳۵۰۰ روپے
(iv)	۰.۶ ملین روپے سے زائد	۴۰۰۰ روپے

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔